

## 69917- قربانی کا جانور گر کیا اور مرنے سے قبل اسے ذبح کریا گیا تو کیا یہ قربانی شمار ہو جائے گی؟

سوال

ہمارے گھر کی چھت سے قربانی کا جانور نیچے گر کیا تو گھر والوں نے مرنے سے قبل اسے ذبح کریا، کیا یہ جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

اول :

آپ کے سوال سے ظاہر یہ ہوتا ہے کہ آپ لوگوں نے جانور نماز عید سے قبل ذبح کیا ہے، اگر توقع مالہ ایسے ہی ہے تو یہ قربانی نہیں ہو گی، کیونکہ قربانی کے لیے شرط یہ ہے کہ وہ قربانی کے ایام اور وقت میں ذبح کی جائے، اور وہ عید کا دن اور اس کے بعد تین دن ہیں۔

جذب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں عید الاضحیٰ کی نماز میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر ہوا، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عید پڑھا لی تو ایک ذبح شدہ بکری دیکھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے بھی نماز عید سے قبل بکری ذبح کی وہ اس کی جگہ اور بکری ذبح کرے، اور جس نے ذبح نہیں کی وہ اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ذبح کرے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (942) صحیح مسلم حدیث نمبر (1960).

تو اس بنابر اگر کیریہ جانور قربانی کا تھا تو اس کے بد لے اور ذبح کرنا ہو گا۔

لیکن اگر آپ نے قربانی کے وقت میں جانور ذبح کیا اور اسے قربانی کی نیت سے خریدا تھا تو یہ کفالت کر جائے گا، اور قربانی شمار ہو گی، چاہئے چھت سے گرنے کے باعث اس کی ہڈی وغیرہ بھی ٹوٹ گئی ہو، مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (39191) کا جواب ضروری دیکھیں۔

دوم :

اور آپ کا اس جانور کو ذبح کرنا صحیح ہے یا نہیں؟ اس کے متعلق گزارش ہے کہ اگر تو آپ نے اسے مرنے سے قبل ذبح کیا ہے تو صحیح ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے گلگھٹنے اور کسی ضرب سے (جو کوئی بختر یا لوبھ وغیرہ کی ضرب سے مرے) اور اونچی جگہ سے گرنے والے (جیسا کہ آپ کے ذبح کردہ جانور کے ساتھ ہوا) اور جسے درندے پر چھاڑ دالیں اور وہ مر جائے تو ان سب کو اللہ تعالیٰ حرام قرار دیا ہے۔

لیکن اگر ان جانوروں کو مرنے سے قبل جی شرعی طور پر ذبح کریا جائے تو وہ حلال ہونگے۔

فرمان باری تعالیٰ ہے :

[تم پر مردار، اور خون، اور خزیر کا گوشت، اور حس پر اللہ تعالیٰ علاوہ کسی اور کاتام یا گیا ہو، اور جو گل لھنے سے مرا ہو، اور جو کسی ضرب سے مر گیا ہو، اور جو ان پنچ جگہ سے گر کر مرا ہو، اور جو کسی سینگ مارنے سے مرا ہو، اور جسے کسی درندے نے پھاڑ کایا ہو حرام کر دیا گیا ہے، لیکن جسے تم ذبح کر دال تو وہ حرام نہیں ہے۔] المآہدہ (3).

ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں :

قولہ تعالیٰ :

[مَنْجَبِهِ تَمْ ذَبَحَ كَرْذَالُو] : اس میں ضمیر اس طرف لوٹ رہی جس جانور میں موت کا سبب پایا گیا اور اس کی زندگی ختم ہونے سے قبل اسے ذبح کریا گیا تو اس کی طرف لوٹے گی، اور یہ ضمیر اس طرف لوٹ رہی ہے :

{اور گل لھنے سے مرنے والا، اور ضرب لگنے سے مرنے والا، اور کسی کے سینگ مارنے سے مرنے والا اور جسے درندے چیر پھاڑ دیں} .

دیکھیں : تفسیر ابن کثیر (2/11-12).

کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی ایک لوہنڈی سلح (میں میں ایک پھاڑ ہے) میں بھریاں چرارہی تھیں اس نے ایک بھری کو موت کی کشمش میں دیکھا تو ایک پتھر توڑ کر بھری ذبح کر دی، تو انہوں نے اپنے گھروں والوں سے کہا اسے نہ کھاؤ حتیٰ کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت نہ کرلوں، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کھانے کا حکم دیا ".

صحیح بخاری حدیث نمبر (2181).

واللہ اعلم.